5180CH11

11 نامکمل ریکارڈ سے کھاتے
(ACCOUNTS FROM INCOMPLETE RECORDS)

اب تک ہم نے ایسی فرموں کے حسابی ریکارڈوں کا مطالعہ کیا ہے جو کھاتہ داری کے دوہرے اندراج کے نظام کے مطابق کام کرتی ہیں۔اس سے یہ تاثر پیدا ہوتا ہے کہ تمام کاروباری اکائیاں اسی نظام کی پیروی کرتی ہیں۔تاہم عملی طور پر تمام فرمیں اپنے حسابی ریکارڈ ہو بہو دوہرے اندراج کے مطابق نہیں کرتیں۔بہت سے چھوٹے کاروباری ادارے اپنے سودوں اور لین دین کے نامکمل ریکارڈ رکھتے ہیں۔لیکن انھیں سال کے نفع یا نقصان کا ٹھیک ٹھیک علم بھی رکھنا ہوتا ہے اور سال میں اختتام پر فرم کی مالی حالت کے بارے میں بھی جاننا ضروری ہوتا ہے۔اس باب میں ایسی فرموں کے نفع ونقصان اور مالی حالت کے بارے میں پختہ واقفیت پر گفتگو کی گئی ہے جو اپنے ریکارڈوں کو کھاتہ داری کے دوہرے اندراج کے مطابق نہیں رکھتیں یا جن کے ریکارڈ دوسری طرح سے نامکمل ہیں۔

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نامکمل ریکارڈوں کے مفہوم اور خصوصیات کو بیان کرسکیں؛
- گوشوارۂ کیفیت کے طریقے کا استعمال کر کے نفع یا نقصان کا حساب لگاسکیں؛
- بیلنس شیٹ اور گوشوارۂ کیفیت کے درمیان امتیاز کرسکیں؛
- نامکمل ریکارڈوں سے تجارتی، اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرسکیں؛
- بامعنی اور اہم کھاتے تیار کر کے گم شدہ اعداد/معلومات کا پتہ چلاسکیں۔

11.1 نامکمل ریکارڈ کا مفہوم

ایسے حسابی ریکارڈ جو ہو بہو دوہرے اندراج کے نظام کے مطابق نہ رکھے جاتے ہوں، نامکمل ریکارڈ کہلاتے ہیں۔بہت سے مصنفین اسے اکہرے اندراج کا طریقہ کہتے ہیں۔ تاہم اکہرا اندراجی نظام ایک غلط نام ہے کیوں کہ حسابی ریکارڈ رکھنے کا ایسا کوئی نظام موجود نہیں ہے۔یہ دوہرے اندراجی نظام کے متبادل کے طور پر ''مختصر طریقہ'' بھی نہیں ہے۔یہ تو بس ریکارڈ رکھنے کا ایک طریقہ ہے جس کے ذریعہ کچھ لین دین تو صحیح ڈیبٹ اور کریڈٹ کے ساتھ ریکارڈ کیے جاتے ہیں جب کہ دوسرے معاملات میں یا تو اکہرا اندراج کیا جاتا ہے یا کوئی اندراج کیا ہی نہیں جاتا۔عام طور پر اس نظام میں نقد کے ریکارڈ اور قرض داروں اور قرض خواہوں کے ذاتی کھاتے تو مناسب طور پر رکھے جاتے ہیں لیکن اثاثے، واجبات مصارف اور محاصل (آمدنیاں) جزوی طور پر ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔اس لئے انھیں عام طور پر نامکمل ریکارڈ کہا جاتا ہے۔

11.1.1 نامکمل ریکارڈوں کی خصوصیات

نامکمل ریکارڈ سودوں (لین دین) کو جزوی طور پر ریکارڈ کرنے کی وجہ سے ہو سکتے ہیں، جیسا کہ چھوٹے دکانداروں مثلاً پرچون کے دکاندار اور پھیری لگانے والوں کے معاملے میں ہوتا ہے۔ بڑی تنظیموں کے معاملے میں قدرتی آفات، چوری اور آگ وغیرہ کی وجہ سے حسابی ریکارڈ نامکمل حالت میں چھوٹ سکتے ہیں۔ نامکمل ریکارڈوں کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

(a) یہ لین دین کو ریکارڈ کرنے کا ایک بے ڈھنگا طریقہ ہے۔

(b) عام طور پر نقد لین دین اور نجی کھاتے ٹھیک طریقے پر رکھے جاتے ہیں لیکن محاصل، دیگر وصولیابیوں، منافعوں، اخراجات اور/ یا نقصانات اور اثاثہ جات اور واجبات کے بارے میں کوئی معلومات موجود نہیں ہوتی۔

(c) مالکان کے ذاتی لین دین بھی کیش بک میں ریکارڈ کئے جا سکتے ہیں۔

(d) مختلف تنظیمیں اپنی سہولیات اور ضرورتوں کے مطابق ریکارڈ رکھتی ہیں اور یکسانیت کے نہ ہونے کی وجہ سے ان کے حسابات قابل موازنہ نہیں ہوتے۔

(e) نفع یا نقصان معلوم کرنے یا دوسری معلومات حاصل کرنے کے لئے ضروری اعداد و شمار صرف اصلی رسیدوں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں، مثلاً فروخت کی بیجک یا خرید کی بیجک وغیرہ سے۔ اس طرح اصلی رسیدوں پر انحصار ناگزیر ہو جاتا ہے۔

(f) اس سسٹم کے تحت سال کا نفع یا نقصان پوری طرح صحیح طور پر معلوم نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ اس میں نفع و نقصان کا صرف ایک اندازہ ہی کیا جا سکتا ہے۔ بیلنس شیٹ بھی اثاثوں اور واجبات کی صحیح تصویر پیش نہیں کر سکتی۔

11.2 نامکمل ہونے کی وجوہات اور اس کی خامیاں

ایسا دیکھا گیا ہے کہ بہت سے کاروباری لوگ مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر نامکمل ریکارڈ رکھتے ہیں۔

(a) اس طریقے کو وہی لوگ اختیار کر سکتے ہیں جن کو حسابی اصولوں کی صحیح واقفیت اور علم نہیں ہوتا۔

(b) یہ ریکارڈ رکھنے کا ایک ایسا طریقہ ہے جس میں کم خرچ آتا ہے کیوں کہ تنظیمیں ماہر محاسبوں (Accountants) کو ملازم نہیں رکھتیں۔

(c) ریکارڈ تیار کرنے اور رکھنے میں کم وقت لگتا ہے کیونکہ چند کتابیں ہی رکھی جاتیں ہیں۔

(d) یہ ریکارڈ رکھنے کا ایک آسان طریقہ ہے اس لئے کہ مالک کاروبار کی ضرورتوں کے مطابق صرف اہم لین دین ریکارڈ کر کے کام چلاتا ہے۔ بہر صورت نامکمل ریکارڈوں کے طریقے میں بہت سی خامیاں ہیں۔ اس کی وجہ اس طریقے کی بنیادی نوعیت ہے۔

موٹے طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جب تک ریکارڈ کرنے اور رکھنے کے لئے ایک باقاعدہ اور منظم طریقہ اختیار نہ کیا جائے، قابل اعتبار مالی گوشوارے تیار نہیں کئے جا سکتے۔

نامکمل ریکارڈوں کی کمیاں اور خامیاں مندرجہ ذیل ہیں:

(a) کیونکہ دوہرے اندراج کا طریقہ نہیں اپنایا جاتا اس لئے بیلنس شیٹ تیار نہیں کی جا سکتی۔ اور کھاتوں اور حسابات کے درست اور صحیح ہونے کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔

(b) کاروبار کے کاموں کے مالیاتی نتائج کا پختہ علم نہیں ہو سکتا اور ان کا جائزہ بھی نہیں لیا جا سکتا۔

(c) کاروبار کی منفعت، سیالیت (Liquidity) اور مقدرت (Solvency) کا تجزیہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس بناء پر باہر کے لوگوں سے فنڈ اکٹھا کرنے اور آئندہ کے لئے کاروباری سرگرمیوں کی منصوبہ بندی میں دقت پیدا ہو سکتی ہے۔

(d) آگ یا چوری کی وجہ سے فہرست مال (Inventory) ضائع ہو جانے کی صورت میں مالکان کے لئے بیمہ کمپنی کو بیمہ کا دعویٰ داخل کرنے میں بڑی مشکل درپیش ہو جاتی ہے۔

(e) آمدنی کے قابل اعتماد ہونے کے بارے میں انکم ٹیکس کے عہدے داروں کو یقین دلانا مشکل ہو جاتا ہے۔

11.3 نفع ونقصان کے بارے میں صحیح معلومات

ہر کاروباری فرم کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے اپنی کارکردگی اور کامیابیوں و ناکامیوں کا تخمینہ لگانے کے لئے اپنے کاموں کے نتائج مکمل اور صحیح طور پر معلوم ہوتے رہیں۔ اس کے لیے مالی گوشوارے تیار کرنے کی ضرورت پیدا ہوتی ہے تاکہ ان دونوں باتوں کا انکشاف ہو سکے کہ:

(a) ایک مقررہ مدت کے دوران فرم کو کتنا نفع ونقصان ہوا ہے اور

(b) حسابی مدت کی آخری تاریخ کو اثاثے اور واجبات کتنے ہیں۔

لہٰذا اس صورت حال میں درپیش مسئلہ یہ ہے کہ نامکمل ریکارڈوں سے دستیاب معلومات کو کسی حسابی سال میں نفع یا نقصان جاننے کے لئے استعمال کیا جائے اور ایک فرم کی مالی حالت کا سال کے آخر میں تعین کیا جا سکے۔ یہ کام دو طریقے سے کیا جا سکتا ہے۔

1۔ حسابی سال کے شروع اور ختم ہونے پر گوشوارۂ کیفیت (Statement of Affairs) تیار کرنا۔ اس کو خالص مالی حیثیت کا طریقہ (Net Work Method) بھی کہا جا سکتا ہے۔

2۔ حسابی ریکارڈوں کو صحیح ترتیب میں رکھ کر تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا، جسے طریقہ تبدیلی (Conversion method) کہا جاتا ہے۔

11.3.1 گوشوارۂ کیفیت (Statement of Affairs) تیار کرنا

اس طریقہ کے کسی تحت حسابی مدت کے دوران اصل سرمایہ میں تبدیلی کی صحیح مقدار جاننے کے لئے اثاثوں اور واجبات کے گوشوارے حسابی

مدت کے شروع اور آخر میں تیار کئے جاتے ہیں۔ایسے گوشوارہ کو گوشوارۂ کیفیت کہا جاتا ہے جو ایک طرف اثاثوں دکھاتا ہے اور دوسری طرف واجبات کو، بالکل اسی طرح جیسا کہ بیلنس شیٹ میں کیا جاتا ہے۔دونوں جانب کے مجموعی میزانوں کا فرق (توازنی حساب) اصل سرمایہ ہوتا ہے (شکل 11.1 دیکھیں)۔اگرچہ گوشوارۂ کیفیت بیلنس شیٹ کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اسے بیلنس شیٹ نہیں کہا جاتا کیوں کہ تفصیلات اور اعداد و شمار پوری طرح سے روزنامچہ (Ledger) کے بقایاجات پر مبنی نہیں ہوتے۔قائم اثاثے، واجب الادا مصارف، اور بینک بیلنس وغیرہ جیسی مدوں کی رقمیں متعلقہ دستاویزات سے یا خارجی طور پر گن کر معلوم کی جاتی ہے۔

گوشوارۂ معاملات بتاریخ ---

واجبات	رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے
واجب الادا بل	....	زمین اور عمارت	....
قرض خواہ	....	مشینری	....
واجب الادا مصارف	....	فرنیچر	....
اصل سرمایہ (توازنی عدد) (Balancing Figure)	....	اسٹاک	....
		قرض دار	....
		نقد در تحویل بینک	....
		پیشگی اداشدہ مصارف	....
		اصل (توازنی عدد)*	....
	XXXX		XXXX

نوٹ : * جہاں واجبات کا میزان اثاثوں کے میزان سے زیادہ ہو وہاں اصل کو اثاثوں کی طرف دکھایا جائے گا اور یہ اصل سرمایہ کا ڈیبٹ بیلنس ہوگا۔

شکل 11.1 : گوشوارۂ کیفیت کا خاکہ

ایک بار جب گوشوارۂ کیفیت کی مدد سے شروع اور آخر میں اصل سرمایہ کا حساب لگا لیا جائے تو نفع ونقصان کا گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے جس سے سال کے اختتام پر نفع یا نقصان کی صحیح رقم معلوم ہو سکے۔ابتدائی اور اختتامی سرمایہ کے درمیان کا فرق اس میں کمی یا اضافہ کو ظاہر کرتا ہے۔جس کی تطبیق مالک کے ذریعہ حسابی مدت میں نکالے ہوئے سرمایہ یا اس کے لگائے ہوئے نئے سرمایے کے لئے کرنا ہوتی ہے تاکہ اس مدت کے دوران ہونے والے نفع ونقصان کی رقم کا ٹھیک ٹھیک پتہ چل سکے۔نفع ونقصان کا گوشوارہ شکل 11.2 میں دکھائے گئے گوشوارہ کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔

اختتام سال پر نفع ونقصان کے گوشوارے کا خاکہ ....

تفصیلات		رقم روپے
	اختتام سال پر موجود پونجی (جس کا حساب سال کے ختم ہونے پر گوشوارۂ کیفیت سے نکالا گیا)	.....
	سال کے دوران نکالی گئی رقم	.....
جمع:		
نفی:	سال کے دوران لگایا گیا اضافی سرمایہ	(.....)
	سال کے آخر میں تطبیق شدہ سرمایہ (پونجی)	.....
نفی:	سال کے شروع میں موجود سرمایہ (جس کا حساب کیفیت کے گوشوارے سے سال کے شروع میں نکالا گیا)	(.....)
	سال کے دوران نفع یا نقصان	.....

شکل. 11.2 : نفع یا نقصان کے گوشوارے کا خاکہ

اگر مذکورہ بالا حساب لگانے کے بعد نتیجے میں مثبت رقم سامنے آتی ہے تو یہ سال کے آخر میں کمایا ہوا نفع بتاتی ہے۔ اگر آخری نتیجہ منفی رقم کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے تو یہ سال کے دوران ہوئے نقصان کو بتائے گا۔ یہی حساب مندرجہ ذیل مساوات کی شکل میں کیا جا سکتا ہے:

نفع یا نقصان = آخر میں سرمایہ - ابتداء میں سرمایہ + سال کے دوران نکالی گئی رقمیں - سال کے دوران لگایا گیا نیا سرمایہ

مثال کے طور، پر مس شیتو کے ریکارڈوں سے اخذ کردہ مندرجہ ذیل معلومات پر غور کیجیے۔

	روپے
سال کے شروع یعنی یکم اپریل 2016 کو موجود سرمایہ	1,20,000
سال کے اختتام یعنی 31 مارچ 2017 کو موجود سرمایہ	2,00,000
سال کے دوران پروپرائٹر کا لایا ہوا سرمایہ	50,000
دوران سال پروپرائٹر کے ہاتھوں نکالی گئی رقومات	30,000

سال کے لئے منافع کا حساب مندرجہ ذیل طریقے سے لگایا جائے گا:

ایک مقررہ مدت کے دوران نفع یا نقصان کا حساب درج ذیل کے مطابق لگایا جائے گا۔

	تفصیلات	رقم روپے
	پونجی (سرمایہ) 31 مارچ 2017 کو	2,00,000
جمع	دوران نکالی گئی رقمیں	30,000
		2,30,000
نفی	دوران سال نکالی گئی پونجی	(50,000)
	سال کے آخر یعنی 31 مارچ 2017 کو تطبیق شدہ (Adjusted) پونجی (سرمایہ)	1,80,000
نفی	شروع میں یعنی یکم اپریل 2016 کو موجودہ پونجی (سرمایہ)	(1,20,000)
	دوران سال کمایا ہوا منافع	60,000

مثال 1

مسٹر مہتہ نے تیار شدہ لباس کا اپنا کاروبار یکم اپریل 2016 کو 50,000 روپے کے سرمایہ سے شروع کیا۔ انھوں نے اپنے کھاتے دوہرے اندراج کے طریقے کے مطابق نہیں رکھے، سال کے دوران انھوں نے 15,000 روپے کی نئی پونجی کاروبار میں لگائی۔ انھوں نے اپنے ذاتی استعمال کے لئے 10,000 روپے نکالے۔ 31 مارچ 2017 کو ان کے اثاثوں اور واجبات مندرجہ ذیل تھے۔

کل قرض خواہ (لین دار) 90,000 روپے: کل قرض دار (دین دار) 1,25,600 روپے: اسٹاک 24,750: نقد در بینک 24,980 روپے گوشوارۂ کیفیت کے طریقہ کو استعمال کرتے ہوئے مسٹر مہتہ کے کاروبار کے پہلے سال کے نفع یا نقصان کا حساب لگائیے۔

حل

مسٹر مہتہ کا ریکارڈ
گوشوارۂ کیفیت بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات	رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے
قرض خواہ	90,000	نقد در بینک	24,980
سرمایہ (توازنی عدد)(Balancing Affairs)	85,330	قرض دار	1,25,600
		اسٹاک	24,750
	1,75,330		1,75,330

گوشوارہ نفع ونقصان 31مارچ 2014 کوختم ہوئے سال کے لیے

	تفصیلات	رقم روپے
	سرمایہ بتاریخ 31مارچ 2017	85,330
جمع:	دوران نکالی گئی رقم	10,000
		95,330
نفی:	دوران سال لگائی ہوئی اضافی پونجی	(15,000)
	تطبیق شدہ سرمایہ سال کے آخر میں یعنی 31مارچ 2017 کو	80,330
نفی:	ابتدائی سال میں یعنی یکم اپریل 2016 کوحقیقی سرمایہ	(50,000)
	سال کے دوران حاصل کیا گیا منافع	30,330

مثال 2

مسز وندنا چھپائی کی ایک چھوٹی سی فرم چلاتی ہیں۔وہ محض چند ریکارڈ ہی رکھتی تھیں جوان کے خیال میں کاروبار کو چلانے کے لئے کافی تھے۔یکم اپریل 2016 کوان کے پاس دستیاب ریکارڈوں سے حاصل کی گئی معلومات سے ظاہر ہوا کہ ان کے پاس مندرجہ ذیل اثاثے اور واجبات تھے۔پرنٹنگ پریس5,00,000روپے،عمارتیں2,00,000روپے،اسٹاک50,000،بینک میں نقدی 65,600روپے،نقد در دست 7,980روپے،گاہکوں پر ادھار20350روپے،قرض خواہوں کا ادھار75,340روپے،اور واجب الادا اجرتیں5,000روپے،انھوں نے ہر ماہ8,000روپے اپنے ذاتی مصارف کے لئے نکالے۔انھوں نے سال کے دوران15,000روپے کی نئی رقم بھی کاروبار میں لگائی۔31مارچ 2017 کوان کی مالی حالت اس طرح تھی۔

پریس5,25,000،عمارتیں2,00,000روپے، اسٹاک55,000روپے، نقد در بینک 40,380روپے نقد، در دست 15,340 روپے،گاہکوں پر ادھار17,210 روپے،قرض خواہوں کا ادھار65,680روپے۔

گوشوارۂ کیفیت کا طریقہ استعمال کرکے سال کے دوران مسز وندنا کے منافع کا حساب لگائیے۔

حل

گوشوارۂ معاملات مسز وندنا
کے ریکارڈ بتاریخ یکم اپریل 2016
اور بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات	یکم اپریل 2016 روپے	31 مارچ 2017 روپے	اثاثہ جات	یکم اپریل 2016 روپے	رقم روپے
قرض خواہ	75,340	65,680	پرنٹنگ پریس	5,00,000	5,25,000
واجب الادا اجرتیں	5,000	—	عمارتیں	2,00,000	2,00,000
سرمایہ (توازنی عدد)	7,63,590	7,87,250	قرض دار	20,350	17,210
			اسٹاک	50,000	55,000
			نقد در بینک	65,600	40,380
			نقد در دست	7,980	15,340
	8,43,930	8,52,930		8,43,930	8,52,930

گوشوارہ نفع ونقصان 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

	تفصیلات	رقم روپے
	31 مارچ 2017 کو موجود سرمایہ	7,87,250
جمع:	دوران سال نکالی گئی رقم	96,000
		8,83,250
نفی:	دوران سال لگایا گیا اضافی سرمایہ	(15,000)
	سال کے آخر میں تطبیق شدہ سرمایہ یعنی بتاریخ 31 مارچ 2017	(8,68,250)
نفی:	یکم اپریل 2016 کو موجود سرمایہ	7,63,590
	سال کے دوران حاصل شدہ منافع	1,04,660

11.3.2 گوشوارۂ کیفیت اور بیلنس شیٹ میں فرق

گوشوارۂ کیفیت اور بیلنس شیٹ دونوں ایک مقررہ تاریخ میں کسی کاروبار کے اثاثے اور واجبات کو ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم دونوں کے درمیان کچھ بنیادی فرق ہیں۔ گوشوارۂ کیفیت نامکمل ریکارڈوں سے تیار کیا جاتا ہے جہاں زیادہ تر اثاثوں کو اندازوں یا تخمینوں کی بنیاد پر ریکارڈ کیا جاتا ہے جب کہ بیلنس شیٹ یعنی چٹھا ان ریکارڈوں سے تیار کیا جاتا ہے جو کھاتہ داری کے دوہرے اندراج کی بنیاد پر لکھے جاتے ہیں اور جہاں تمام اثاثوں اور واجبات کی روزنامچے کے حسابات سے تصدیق کی جاسکتی ہے۔ لہٰذا گوشوارۂ کیفیت تیار کرنے کا مقصد اس تاریخ کو اصل سرمایہ کے کھاتے کی صحیح رقم کو معلوم کرنا ہوتا ہے جب کہ بیلنس شیٹ ایک خاص تاریخ کو کاروبار کی مالی حالت جاننے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ گوشوارۂ کیفیت میں اثاثوں یا واجبات کی کوئی مد چھوٹ سکتی ہے اور ہوسکتا ہے کہ یہ غلطی پکڑی ہی نہ جاسکے کیوں کہ اس غلطی کے نتیجے کی پونجی کھاتہ کے بقایا میں تطبیق کردی جاتی ہے اور گوشوارے کے دونوں طرف کے میزان ایک دوسرے کے برابر ہو جاتے ہیں۔ تاہم بیلنس شیٹ کے معاملے میں کسی مد کے چھوٹ جانے کا امکان بہت کم ہوتا ہے، اس لئے کہ اگر کوئی فروگذاشت ہوئی بھی ہے تو بیلنس شیٹ میں مطابقت نہیں پیدا ہوگی اور اکاؤنٹینٹ حسابی ریکارڈوں سے گم شدہ مد کا پتہ چلا لے گا۔ گوشوارۂ کیفیت اور بیلنس شیٹ کے فرق کو ذیل میں ایک جدول کی شکل میں دکھایا گیا ہے:

فرق کی بنیاد	گوشوارۂ معاملات	بیلنس شیٹ
معتبریت (Credibility)	یہ کم معتبر ہوتا ہے کیوں کہ اسے نامکمل ریکارڈوں سے تیار کیا جاتا ہے۔	یہ زیادہ معتبر ہوتا ہے کیوں کہ اسے دوہرے اندراج کے ریکارڈوں سے تیار کیا جاتا ہے۔
مقصد	کیفیت کا گوشوارہ تیار کرنے کا مقصد ایک خاص تاریخ کو پونجی کھاتہ کے بقایا کا تخمینہ لگانا ہوتا ہے۔	بیلنس شیٹ تیار کرنے کا مقصد ایک خاص تاریخ کو کسی کاروباری اکائی کی سچی اور صحیح مالی حالت کو دکھانا ہوتا ہے۔
فروگذاشت (چھوٹ جانا یا شامل ہونے سے رہ جانا)	اثاثوں اور واجبات کی فروگذاشت کا آسانی سے پتہ نہیں لگایا جاسکتا اور وہ حسابی ریکارڈوں سے ہی معلوم کی جاسکتی ہیں۔	اثاثوں اور واجبات کی فروگذاشتوں کا پتہ آسانی سے لگایا جاسکتا ہے اور حساب کتاب کے ریکارڈوں سے ان کو معلوم کیا جاسکتا ہے۔

شکل 11.3 گوشوارۂ کیفیت اور بیلنس شیٹ کا فرق

اسے خود کیجئے

اپنے علاقہ میں کسی چھوٹے دکاندار کا پتہ لگائیے اور اس سے ان حسابی ریکارڈوں کے بارے میں پوچھئے جو وہ خود رکھتا ہے۔ اگر وہ دوہرے اندراجی طریقے کے مطابق ریکارڈ نہیں رکھتا تو اس کی وجوہات کی ایک فہرست تیار کیجئے اور اس سے پوچھئے کہ وہ نفع ونقصان کا حساب کس طرح لگاتا ہے۔

11.4 تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا

صحیح اور ٹھیک طور پر تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنے کے لئے مصارف، آمدنیوں، اثاثہ جات اور واجبات کی مکمل معلومات درکار ہوتی ہے۔ نامکمل ریکارڈوں کے معاملے میں ایسی مدوں کی تفصیلات جیسے، قرض خواہ، نقد خریداری، قرض دار، نقد فروخت، دیگر نقد ادائیگیاں اور وصولیاں تو بآسانی دستیاب ہوتی ہیں لیکن ایسی بھی بہت سی مدیں ہوتی ہیں جن کی تفصیلات کے بارے میں پختہ واقفیت بالواسطہ طور پر دوہرے اندراج کو استعمال کر کے حاصل کرنی ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ عام مدیں جو شامل ہونے سے رہ جاتی ہیں اور ان کو معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے، یہ ہیں:

- ابتدائی اسٹاک
- ادھار خریداریاں
- ادھار فروخت
- واجب الادا بل قبول کئے گئے
- واجب الوصول بل وصول ہوئے
- قرض خواہوں کی ادائیگی
- قرض داروں کی ادائیگیاں
- دیگر نقد / بینک سے متعلق مدیں

آپ جانتے ہیں کہ ابتدائی سرمایہ سال کے شروع میں گوشوارۂ کیفیت تیار کر کے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ دوسری مدوں کے سلسلے میں ہم وضاحت کر چکے ہیں کہ دستیاب معلومات کو کس طرح استعمال کر کے ان کے غیر مذکور اعدادوشمار کو کل قرض داروں اور کل قرض خواہوں، کل قابل وصولی بلوں اور کل قابل ادائیگی بلوں کے کھاتوں اور نقدی کے خلاصے کی مدد سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

11.4.1 ادھار خریداریوں کو ٹھیک طور پر معلوم کرنا

ادھار خریداریوں کی تعداد نامکمل ریکارڈوں سے نہیں مل سکتی۔ عین ممکن ہے کہ قرض خواہوں کے بارے میں کوئی دوسری معلومات بھی موجود نہ ہو۔ لہٰذا تمام قرض خواہوں کا کھاتہ جس کا پروفارما (خاکہ) شکل 11.4 میں دیا گیا، تیار کر کے ادھار خریداریوں یا قرض خواہوں سے متعلق کوئی دوسرے اعداد وشمار کو جو موجود نہ ہوں، توازنی عدد کے طور پر معلوم کیا جا سکتا ہے۔

کُل قرض خواہوں کا کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	جرنل صفحہ نمبر	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	جرنل صفحہ نمبر	رقم روپے
	ادا کردہ نقد		....		بقایا لایا گیا		....
	بینک (جاری شدہ چیک)		....		بینک (ادا شدہ چیک)		....
	واجب الادا بل (قبول شدہ بل)		....		واجب الادا بل بل رد ہوئے		....
	وصول شدہ چھوٹ		....		ادھار خریداریاں		....
	خرید کی واپسی		....				
	بقایا نیچے لے جایا گیا		....				
			XXXXXXX				XXXXXXX

شکل 11.4. قرض خواہوں کے کھاتے کا خاکہ

مثال کے طور پر میسرز کسان فوڈ سپلائیرز کے مندرجہ ذیل لین دین کو دیکھئے:

	روپے
قرض خواہوں کا ابتدائی بقایا	40,000
قرض خواہوں کا اختتامی بقایا	50,000
نقد ادائیگی	85,000
وصول کردہ چھوٹ	2,000

کل قرض خواہوں کا کھاتہ مندرجہ ذیل طریقے سے بنایا جائے گا:

کسان فوڈ سپلائیز رکی کتابیں
کل قرض خواہوں کا کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	نقد		85,000		بقایالایا گیا		40,000
	چھوٹ		2000		ادھارخریداریاں		97,000
	بقایا نیچے لے جایا گیا		50,000				
			1,37,000				1,37,700

11.4.2 ادھار فروخت کو معلوم کرنا

ادھار فروخت کی رقم بھی نامکمل ریکارڈوں سے عام طور پر نہیں مل پاتی ہے ۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قرض داروں سے متعلق کچھ دوسری معلومات بھی موجود نہ ہو۔لہٰذا اگر قرض داروں کا کل کھاتہ شکل 11.5 کے مطابق تیار کیا جائے تو ادھار فروخت یا کوئی دوسری نامعلوم رقم بطور توازنی رقم (Balancing Figure) معلوم کی جاسکتی ہے۔

کل قرض داروں کا کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بقایا نیچےلایا گیا		....		نقد (وصول شدہ نقد)		....
	واجب الوصول بل (مسترد کئے گئے بل)		....		بینک (وصول شدہ چیک)		
	بینک (ردشدہ چیک)		....		دی گئی چھوٹ		....
	ادھار فروخت (توازنی رقم)		....		ڈوبے قرضہ جات		....
					فروخت واپسی		....
					واجب الوصول بل (وصول کردہ بل)		....
					بقایا نیچے لے جایا گیا		....
			xxx				xxx

شکل **11.5** قرض داروں کے کھاتہ کا خاکہ

کل قرض داروں کے کھاتہ سے معلوم ادھار فروخت کی بنیاد پر فروخت واپسی کو مجموعی (Gross) ادھار فروخت سے منہا کر دینا چاہئے جس سے خالص ادھار فروخت کا پتہ چل سکے۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل معلومات موہن لال ٹریڈرز کے ریکارڈوں سے لی گئی ہے۔

	روپے
یکم اپریل 2016 کو قرض دار	50,000
31 مارچ 2017 قرض دار	70,000
قرض داروں سے وصول شدہ نقد	60,000
دی گئی چھوٹ	1,000
واجب الوصول بل	30,000
ڈوبے قرضے	3,000

کل قرض داروں کا کھاتہ مندرجہ ذیل طریقے سے تیار کیا جائے گا:

موہن لال ٹریڈرز

کل قرض داروں کا کھاتہ

ڈیبٹ | کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی صفحہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی صفحہ	رقم روپے
یکم اپریل 2016	بقایا نیچے لایا گیا		50,000		نقد		60,000
	ادھار فروخت (توازنی رقم)		1,14,000		چھوٹ		1,000
				31 مارچ 2017	واجب الوصول بل		30,000
					ڈوبے قرضے		3,000
					بقایا نیچے لے جایا گیا		70,000
			1,64,000				1,64,000

11.4.3 واجب الوصول اور واجب الادا بلوں کا پتہ لگانا

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ واجب الوصول اور واجب الادا بلوں سے متعلق تمام تفصیلات تو دستیاب ہوتی ہیں لیکن دوران سال وصول شدہ بلوں اور منظور شدہ بلوں کی رقومات کا ذکر نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں کل واجب الوصول اور کل واجب الادا کے کھاتے تیار کئے جاسکتے ہیں

اور غائب یا نا معلوم رقموں کا پتہ بطور توازنی رقوم لگایا جا سکتا ہے۔کل واجب الوصول بلوں کے کھاتے کا خاکہ شکل 11.6 اور 11.7 میں دیا گیا ہے۔

کل واجب الوصول بلوں کا کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی صفحہ	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی صفحہ	رقم روپے
	بقایا نیچے لایا گیا		....		بینک (بل منظور کئے گئے		....
	متفرق قرض دار (بل موصول ہوگئے)		....		متفرق قرض دار (بل نامنظور کئے گئے)		....
					بقایا نیچے لے جایا گیا		....
			xxx				xxx

شکل 11.6 واجب الوصول بلوں کے کھاتے کا خاکہ

کل واجب الادا بلوں کا کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بینک بلوں کی مدت پوری (Mature) ہوگئی		....		بقایا لایا گیا		....
	متفرق قرض خواہ (بل نامنظور ہوگئے)		....		متفرق قرض خواہ بل منظور ہوگئے		....
	بقایا لے جایا گیا		....				
			xxx				xxx

شکل 11.7 واجب الادا بلوں کے کھاتہ کا خاکہ

مثال کے طور میسرز ایس۔ ایس سیتا پتی کے ریکارڈوں سے دستیاب تفصیلات کو دیکھئے۔

	روپے
واجب الوصول ابتدائی بل	5,000
واجب الادا ابتدائی بل	37,500
واجب الوصول بل جو مسترد کردئے گئے	2,000

مستر دکردہ واجب الادا بل	66,750
اختتامی واجب الادا بل	52,500
دوران سال اکٹھا کیے گئے بل	12,000
واجب الوصول اختتامی بل	4,000

واجب الوصول اور واجب الادا کا کھاتہ اس طرح تیار کیا جائے گا:

کل واجب الوصول بلوں کا کھاتہ

ڈیبٹ | کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بقایالایا گیا		5,000		متفرق قرض دار (مستر دکردہ بل)		2,000
	متفرق قرض دار (وصول شدہ بل) (توازنی رقم)		13,000		بینک (اکٹھے کیے گئے بل)		12,000
					بقایالے جایا گیا		4,000
			18,000				18,000

کل واجب الادا بل کھاتہ

ڈیبٹ | کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	مستر دکردہ بل		66,750		بقایالایا گیا		37,50 0
	بقایالے جایا گیا		52,500		متفرق قرض خواہ (بل قبول کرلیے گئے) (توازنی رقم)		81,75 0
			1,19,250				1,19,250

اپنی سمجھ کا امتحان لیجئے - 1

صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

1. کھاتہ داری کے نامکمل ریکارڈوں کا طریقہ ہے:

(a) سائنٹفک (b) غیر سائنٹفک

(c) بے ڈھنگا (d) b اور c دونوں

2. ابتدائی سرمایہ کا پتہ ....تیار کر کے لگتا ہے۔

(a) کل قرض داروں کھاتہ (b) کل قرض خواہ کھاتہ

(c) نقد کھاتہ (d) ابتدائی گوشوارۂ کیفیت

3. سال کے دوران اُدھار خرید................تیار کر کے معلوم کی جاتی ہے۔

(a) کل قرض خواہ کھاتہ (b) کل قرض دار کھاتہ

(c) نقد کھاتہ (d) اختتامی گوشوارۂ کیفیت

4. اگر ابتدائی پونجی 60,000 روپے، نکالی گئی رقم 5,000 روپے حسابی مدت کے دوران لگائی گئی نئی پونجی 10,000 روپے اور اختتامی پونجی 90,000 ہے تو اس مدت میں کمائے ہوئے منافع کی مالیت کتنی ہوگی۔

(a) 20,000 روپے (b) 25,000 روپے

(c) 30,000 روپے (d) 40,000 روپے

11.4.4 نقد کے خلاصہ کے ذریعے غیر مذکور معلومات کا تعین کرنا

کبھی یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قرض خواہوں کو ادا کی گئی رقم، یا قرض داروں سے موصول رقم، یا ابتدائی یا اختتامی نقد یا بینک بیلنس کی رقم غائب ہو۔ وصولی یا ادائیگی کی کسی گم شدہ مد کا پتہ چلانے کے لئے ہم ایک کیش بک کا خلاصہ تیار کر سکتے ہیں جس میں سال کے دوران تمام وصولیاں اور ادائیگیاں دکھائی گئی ہوں اور توازنی رقم کو گم شدہ مد کی رقم سمجھا گیا ہو۔

تاہم اگر قرض خواہوں کو ادا کی گئی اور قرض داروں سے وصولی کی گئی رقمیں دونوں ہی غائب ہیں تو ان میں سے کسی ایک کو پہلے تو کل قرض خواہ کھاتہ یا کل قرض دار کھاتہ سے حاصل کیا جا سکتا ہے (معاملے کے مطابق) اور دوسری گم شدہ معلومات کا پتہ کیش بک کے خلاصہ سے اسی طرح چلایا جا سکتا ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔

گم شدہ (Missing) رقموں کا پتہ چلنے کے بعد فائنل حسابات سیدھے طور پر یا بیلنس شیٹ تیار کرنے کے بعد تیار کیے جا سکتے ہیں۔ بیلنس شیٹ کے اجزاء اور ان کی معلومات کے ذرائع کا خلاصہ درج ذیل ہے:

1۔	اختتامی اثاثے (بجز اسٹاک) اور واجبات	اختتامی فہرست
2۔	ابتدائی اثاثے (بشمول ابتدائی اسٹاک)	ابتدائی فہرست
3۔	خریداریاں	ادھار خریداریوں کو کل قرض خواہ کھاتہ سے کریڈٹ کرنا ہے اور نقد خریداریوں کو نقد کے خلاصہ سے
4۔	فروخت	ادھار فروخت کو کُل قرض داروں کے کھاتے سے کریڈٹ کرنا ہے اور نقد فروخت کو نقد کے خلاصہ سے
5۔	ابتدائی سرمایہ	ابتدائی گوشوارۂ کیفیت
6۔	مصارف ومحاصل	نقد کے خلاصہ کے مطابق اور ذیلی معلومات کے ساتھ
7۔	نقصانات اور منافع	تمام کھاتوں اور بکھری ہوئی معلومات سے
8۔	واجب الوصول بل وصول ہوئے	کل واجب الوصول بل کھاتہ
9۔	واجب الادا بل تسلیم کئے گئے	کل واجب الادا بل کھاتہ
10۔	نقد / بینک بقایا	نقد کا خلاصہ

شکل. 11.7 گم شدہ معلومات کا پتہ چلانا

مثال 3

مندرجہ ذیل معلومات سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے مسٹر امت کی کل فروخت کا حساب لگائیے:

	رقم روپے
یکم اپریل 2016 کو کل قرض دار	40,000
یکم اپریل 2016 کو کل قرض خواہ	50,000
یکم اپریل 2016 کو واجب الوصول بل	30,000
یکم اپریل 2016 کو واجب الادا بل	45,000
وصول شدہ چھوٹ (Discount)	5,000
ناقابل وصول قرضے	2,000
آنے والے محاصل	4,000
دی گئی چھوٹ	3,000

نقد فروخت	10,000
نقد خریداریاں	8,000
31 مارچ 2017 کو کُل قرض دار	80,000
قرض داروں سے وصول شدہ نقد	1,00,000
قرض خواہوں کی نقد ادائیگی	80,000
قابل وصول بلوں سے نقد موصول رقم	25,000
واجب الوصول بلوں کی ادائیگی	40,000
31 مارچ 2017 کو کل قرض خواہ	40,000
واجب الادا بل بتاریخ 31 مارچ 2017	50,000
واجب الوصول بل بتاریخ 31 مارچ 2017	35,000

حل

کل واجب الوصول بل کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بقایا لایا گیا		30,000		نقد		25,000
	کل قرض دار (توازنی رقم)		30,000		بقایا لے جایا گیا		35,000
			60,000				60,000

کل واجب الادا بل کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	نقد		40,000		بقایا لایا گیا		45,000
	بقایا لے جایا گیا		50,000		کُل قرض خواہ (توازنی رقم)		45,000
			90,000				90,000

کھاتہ کل قرض دار

ڈیبٹ — **کریڈٹ**

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بقایالایا گیا		40,000		ناقابل وصول قرضے		2,000
	فروخت		1,79,000		فروخت کی واپسی		4,000
	(توازنی رقم)				دی گئی چھوٹ		3,000
					نقد		1,00,000
					واجب الوصول بل		30,000
					واجب الوصول کھاتے سے منتقل		
					بقایالے جایا گیا		80,000
			2,19,000				2,19,000

کھاتہ کل قرض خواہ

ڈیبٹ — **کریڈٹ**

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	وصول شدہ چھوٹ		5,000		بقایالایا گیا		50,000
	نقد		80,000		خریداریاں (ادھار)		1,20,000
	واجب الادابل		45,000		توازنی رقم		
	(واجب الادابل کھاتہ سے منتقل)				(Balancing Figure)		
	بقایالے جایا گیا		40,000				
			1,70,000				1,70,000

ورکنگ نوٹ:

(i) ادھار خریداریوں کا حساب کل قرض خواہ کھاتہ سے 1,20,000 روپے کی شکل میں نکالا گیا ہے۔ نقد خریداریاں 8,000 روپے کی ہیں۔ کل خریداریاں 1,20,000 روپے + 8,000 روپے =، 1,28,000 روپے

(ii) ادھار فروخت کا حساب کل قرض دار کھاتہ سے 1,79,000 روپے + 10,000 روپے = 1,89,000 روپے کی ہے۔

مثال 4

میسرز سدھا کی جانب سے فراہم کردہ مندرجہ ذیل معلومات سے 'خالص فروخت' کا حساب لگائیے:

	روپے
یکم اپریل 2016 کو قرض داروں کے ذمہ	65,000
31 مارچ 2017 کو قرض داروں کے ذمہ	50,000
یکم اپریل 2016 کو واجب الوصول بلوں کا ابتدائی بیلنس	23,000
3 مارچ 2017 کو واجب الوصول بلوں کا اختتامی بیلنس	29,000
قرض داروں سے وصول شدہ نقد	3,02,000
دی گئی چھوٹ	8,000
واجب الوصول بلوں کے بدلے نقد وصولی	21,000
نا قابل وصولی قرضے	14,000
واجب الوصول بل (نامنظور کیئے گئے)	20,000
نقد فروخت	2,25,000
فروخت کی واپسی	17,000

کل واجب الوصول بل کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	ابتدائی بیلنس		23,000		کیش (نقد)		21,000
	قرض دار (واجب الوصول بل)		47,000		واجب الوصول بل (مسترد شدہ)		20,000
	(توازنی رقم)				اختتامی بیلنس		29,000
			70,000				70,000

کل قرض دار کھاتہ

ڈیبٹ — **کریڈٹ**

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
یکم اپریل 2016	ابتدائی بیلنس		65,000	31 مارچ 2017	نقد وصول شدہ		3,02,000
	واجب الوصول بل (مسترد کردیے گئے)		20,000		دی گئی چھوٹ		8,000
					فروخت کی واپسی		17,000
	فروخت (توازنی رقم)		3,53,000		ناقابل وصولی قرضے		14,000
					واجب الوصول بل (واجب الوصول بل کھاتے سے منتقل)		47,000
					اختتامی بیلنس		50,000
			4,38,000				4,38,000

ورکنگ نوٹ:

کل قرض دار کھاتہ اور کل واجب الوصول بل کھاتہ تیار ہونے کے ساتھ خالص فروخت کا حساب مندرجہ ذیل طریقے سے نکالا جائے گا۔

خالص فروخت = نقد فروخت + ادھار فروخت − فروخت کی واپسی

= 2,25,000 روپے + 3,53,000 روپے − 17,000 روپے

= 5,61,000 روپے

مثال 5

مسٹر اوم پرکاش نے اپنے حسابات کے ریکارڈ دوہرے اندراج کے طریقے کے تحت نہیں رکھے، ان کے ریکارڈوں سے دستیاب مندرجہ ذیل معلومات سے اختتامی سال 31 مارچ 2017 کے لئے نفع ونقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے، ڈھلائی کے سازوسامان کی فرسودگی 10% کی در سے ہوگی۔

نقد کھاتے کا خلاصہ

ڈیبٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ

وصولیاں	رقم روپے	ادائیگیاں	رقم روپے
بقایا لایا گیا	8,000	نقد خریداریاں	14,000
نقد فروخت	40,000	قرض خواہوں کو ادا کردہ	20,000
قرض داروں سے موصول	30,000	متفرق مصارف	6,000
		مال کی لدائی اور ڈُھلائی	2,000
		نکالی گئی رقم	8,000
		بقایا لے جایا گیا	28,000
	78,000		78,000

دیگر معلومات :

31مارچ 2017

	31مارچ 2005روپے	31مارچ 2005روپے
قرض دار	9,000	12,000
قرض خواہ	14,400	6,800
سامان کا اسٹاک	10,000	16,000
دھلائی کا سازوسامان	40,000	40,000
فرنیچر	3,000	3,000
سال کے دوران دی گئی چھوٹ		1,400
سال کے دوارن وصول شدہ چھوٹ		1,700

حل

اوم پرکاش کے ریکارڈ
تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

مصارف/نقصانات	رقم روپے	محاصل/دیگر منافع	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	10,000	فروخت	74,400
خریداریاں	28,100	اختتامی اسٹاک	16,000
ڈھلائی کا سامان	2,000		
خام منافع بقایا لے جایا گیا	50,300		
	90,400		90,400
متفرق مصارف	6,000	خام منافع بقایا لایا گیا	50,300
دی گئی چھوٹ	1,400	وصول شدہ چھوٹ	1,700
خالص منافع (اصل کھاتہ میں منتقل کیا گیا)	40,600		
	52,000		52,000

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
سرمایہ	55,600		ڈھلائی کا ساز وسامان	40,000	
جمع: منافع	(40,600)		نفی: فرسودگی	(4,000)	36,000
	96,000				
نفی: نکالی گئی رقم	(8,000)	88,200	فرنیچر		3,000
قرض خواہان		6,800	سامان کا اسٹاک		16,000
			قرض دار		12,000
			نقد		28,000
		95,000			95,000

کل قرض دار کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بقایالایا گیا		9,000		نقد		30,000
	فروخت (ادھار) (توازنی رقم)		34,400		دی گئی چھوٹ		1,400
					بقایالے جایا گیا		12,000
			43,400				43,400

کل قرض خواہ کھاتہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	نقد		20,000		بقایالایا گیا		14,400
	وصول شدہ چھوٹ		1,700		خریداریاں (ادھار) (توازنی رقم)		14,100
	بقایالے جایا گیا		6.800				
			28,500				28,500

گوشوارۂ کیفیت بتاریخ 31 مارچ 2016

واجبات	رقم، روپے	اثاثہ جات	رقم روپے
قرض خواہ	14,400	دھلائی کا ساز وسامان	40,000
پونجی (توازنی رقم)	55,600	فرنیچر	3,000
		سامان کا اسٹاک	10,000
		قرض دار	9,000
		نقد	8,000
	70,000		70,000

مثال 6

مسز سُرَبھی نے یکم جنوری 2016 کو 50,000 روپے نقد، 10,000 روپے کے فرنیچر، 2,000 روپے کے مال اور 20,000 روپے مالیت کی مشینری کے ساتھ کاروبار شروع کیا۔ سال کے دوران انھوں نے بینک میں کھاتہ کھول کر 20,000 روپے کی ایک اور رقم اپنے کاروبار میں لگائی۔ ان کے ریکارڈوں سے ماخوذ مندرجہ ذیل معلومات کی بنیاد پر 31 دسمبر 2017 کو ختم شدہ سال کے لیے آپ کو فائنل حسابات تیار کرنے ہیں۔

	روپے
قرض داروں سے وصولیاں	57,500
نقد فروخت	45,000
نقد خریداریاں	25,000
ادا کردہ اجرتیں	5,000
عملہ کی تنخواہیں	17,500
تجارتی مصارف	6,500
فیکٹری کا بجلی بل	7,500
سُرَبھی نے جو رقمیں نکالیں	3,000
قرض خواہوں کو نقد ادائیگی	42,000
وصول کی گئی چھوٹ	1,200
وصول شدہ چھوٹ	3,000
نا قابل وصول قرضے جنہیں قلمزد (Write off) کر دیا گیا	1,300
سال کے آخر میں نقد بیلنس	20,000

مسز سُرَبھی نے 2,500 کا مال اپنے ذاتی کاموں کے لئے استعمال کیا جس کو ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ فرنیچر پر 10 فی صدی اور مشینری پر 20 فی صدی سالانہ کی دروں سے فرسودگی لینی ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ان کے قرض داروں پر 70,000 روپے قرض تھے اور ان کے قرض خواہ 35,000 روپے کے تھے، اس تاریخ کو تجارتی اسٹاک 25,000 روپے کا تھا۔

حل

مسز سُرَبھی کے ریکارڈ

تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/دیگر منافع		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		20,000	فروخت	45,000	
خریداریاں			کریڈٹ	1,30,000	1,75,000
نقد:	25,000		اختتامی اسٹاک		25,000
ادھار:	80,000				
	1,05,000				
نفی: ذاتی استعمال میں لایا گیا سامان	(2,500)	1,02,500			
اجرتیں		5,000			
فیکٹری کا بجلی بل		7,500			
خام منافع (بقایا لے جایا گیا)		65,000			
		2,00,000			2,00,000
تنخواہیں		17,500	خام منافع (بقایا لایا گیا)		65,000
تجارتی مصارف		6,500	وصول شدہ چھوٹ		3,000
دی گئی چھوٹ		1,200			
ناقابل وصول قرضے		1,300			
فرسودگی					
فرنیچر	1,000				
مشینری	4,000	5,000			
خالص، منافع (اصل کے کھاتہ میں منتقل کیا گیا)		36,500			
		68,000			68,000

مسز سُرَبھی کی بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2013

واجبات			رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
قرض خواہ (لین دار)			35,000	نقد		20,000
				بینک		13,000
پونجی سرمایہ		1,00,000		اسٹاک		25,000
جمع: خالص منافع		36,500		قرض دار (دین دار)		70,000
		1,36,500				
				فرنیچر	10,000	
جمع: اضافی پونجی		20,000		نفی: فرسودگی	(1,000)	9,000
		1,56,500		مشینری	20,000	
نفی: نکالی گئی رقم				نفی: فرسودگی	(4,000)	16,000
نقد	36,000					
مال	2,500	(38,500)	1,18,000			
			1,53,000			1,53,000

(i) کھاتہ کل قرض دار

ڈیبٹ ... کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بقایا لایا گیا		صفر		نقد		57,500
	فروخت (اُدھار)		1,30,000		دی گئی چھوٹ		1,200
	(توازنی رقم)						
					نا قابل وصول قرضے		1,300
					بقایا نیچے لے جایا گیا		70,000
			1,30,000				1,30,000

(ii) کھاتہ کل قرض خواہ

ڈیبٹ   کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	نقدی		42,000		بقایا لایا گیا		صفر
	وصول شدہ چھوٹ		3,000		خریداریاں (ادھار) (توازنی رقم)		80,000
	بقایا آگے لے جایا گیا		35,000				
			80,000				80,000

(iii) گوشوارہ کیفیت بتاریخ 31 مارچ 2013

واجبات	رقم روپے	اثاثے	رقم روپے
اصل سرمایہ (توازنی رقم)	1,00,000[3]	نقدی	50,000
		اسٹاک	20,000
		فرنیچر	10,000
		مشینری	20,000
	1,00,000		1,00,000

(iv) نقد کا خلاصہ

ڈیبٹ   کریڈٹ

وصولیاں	رقم روپے	ادائیگیاں	رقم روپے
بقایا لایا گیا	50,000	خریداریاں	25,000
سرمایہ (بینک)	20,000	اجرتیں	5,000
قرض دار	57,500	تنخواہیں	17,500
فروخت	45,000	تجارتی مصارف	6,500
		بجلی کا بل	7,500
		نکالی گئی رقم	36,000
		قرض خواہ (لین دار)	42,000
		بقایا لایا گیا۔نقد	20,000
		اختتامی بقایا (توازنی رقم)	13,000
	1,72,500		1,72,500

اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے-II

صحیح لفظ/الفاظ لکھئے (خالی جگہ کو پر کرنا ہے)

1. ادھار فروخت کو بطور توازنی رقم...........................کھاتہ سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔
2. ....کا..................سے زیادہ ہونا حسابی مدت کے دوران اٹھائے گئے نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔
3. منافع معلوم کرنے کے لئے اختتامی سرمایہ کی تطبیق..........کو گھٹا کر اور..............کو جوڑ کر کی جانی چاہئے۔
4. نامکمل ریکارڈ عموماً...................استعمال کرتے ہیں۔

مثال 7

مسٹر بہادر کو حساب کتاب کی کھاتہ داری نہیں آتی۔ ان کے مختلف ریکارڈوں سے مندرجہ ذیل تفصیلات دستیاب ہوئی ہیں۔ قرض داروں کے واجبات کے مشکوک قرضوں کے لئے 5 فی صدی کی گنجائش رکھتے ہوئے اور موٹر کار پر 20 فی صدی کے حساب سے فرسودگی لگا کر فائنل حسابات تیار کیجئے۔

(i) بیلنس شیٹ بتاریخ یکم اپریل، 2016

واجبات	رقم، روپے	اثاثہ جات	رقم روپے
اصل سرمایہ	92,500	موٹر کار	71,700
واجب الادا بل	32,800	اسٹاک	51,500
قرض خواہ	84,200	قرض دار	49,500
		واجب الوصول بل	24,400
		نقد در دست	12,400
	2,09,500		2,09,500

ڈیبٹ ## (ii) دوران سال نقد لین دین کریڈٹ

وصولی	رقم روپے	ادائیگی	رقم روپے
بقایا لایا گیا	12,400	فرنیچر	30,000
قرض داروں سے وصولی	1,15,000	اجرتیں	9,400
واجب الوصول بل	14,200	خریداریاں	40,500
فروخت	1,03,000	نکالی گئی رقوم	24,000
		واجب الادا بل	30,700
		عام مصارف	20,700
		قرض خواہوں کوادائیگی	80,800
		بقایا لے جایا گیا	8,500
	2,44,600		2,44,600

(iii) دیگر معلومات

تفصیلات	رقم روپے
واجب الوصول بل موصول ہوئے	6,300
گاہکوں کی دی گئی چھوٹ	2,300
سپلائیروں سے ملی چھوٹ	700
ادھار خریداریاں	29,600
اختتامی اسٹاک	41,700
قرض داروں کا اختتامی بقایا	55,000
واجب الادا بلوں کا اختتامی بقایا	10,200

حل

نقد فروخت اور نقد خریداریاں نقد لین دین سے دستیاب ہیں۔ادھار خرید بھی دی گئی ہے۔لیکن ادھار فروخت قرض داروں کے افتتاحی کھاتے سے ہی صحیح طور پر معلوم ہوسکتی ہے۔اگر چہ ادھار کی خریداری دستیاب ہے لیکن قرض خواہوں کا اختتامی بقایا معلوم نہیں ہے۔اسی لئے قرض خواہوں کا کھاتہ کھولنا ضروری ہے۔چوں کہ واجب الادا اور واجب الوصول بل موجود ہیں۔اس لئے ان کھاتوں کا کھولنا بھی ضروری ہے ورنہ قرض خواہوں اور قرض داروں کے کھاتے مکمل نہیں ہوں گے۔

مسٹر بہادر کی کتابیں
تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف / نقصانات		رقم روپے	محاصلات / دیگر منافع جات وغیرہ		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		51,500	فروخت		
خریداریاں					
نقد	40,500		نقد	1,03,000	
ادھار	29,600	70,100	ادھار	1,29,100	2,32,100
اجرتیں		9,400	اختتامی اسٹاک		41,700
خام منافع بقایا لے جایا گیا		1,42,800			
		2,73,800			2,73,800
عام مصارف		20,700	خام منافع بقایا لایا گیا		1,42,800
دی گئی چھوٹ		2,300	وصول شدہ چھوٹ		700
موٹر کار پر فرسودگی		14,340			
نا قابل وصول قرضوں کے لئے محفوظ		2,750			
خالص منافع		1,03,410			
		1,43,500			1,43,500

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
سرمایہ	92,500		موٹر کار	71,700	
جمع: خالص منافع	1,03,410		نفی: فرسودگی	14,340	57,360
	1,95,910		فرنیچر		30,000
نفی: نکالی گئی رقمیں	(24,000)	1,71,910	اسٹاک		41,700
قرض خواہ		24,200	قرض دار	55,000	
واجب الادا بل		10,200	نفی: بندوبست	(2750)	52,250
			واجب الوصول بل		16,500
			نقد		8,500
		2,06,310			2,06,310

(i) کل واجب الوصول بل کھاتہ

ڈیبٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بقایالایا گیا		24,400		نقد (وصولی)		14,200
	قرض دار (بل وصول کیے گئے)		6,300		بقایالے جایا گیا (توازنی رقم)		16,500
			30,700				30,700

(ii) کل قرض دار کھاتہ

ڈیبٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	بقایالایا گیا		49,500		نقد (وصولی)		1,15,000
	ادھار فروخت (توازنی رقم)		1,29,100		بل (موصولہ)		6,300
					دی گئی چھوٹ		2,300
					بقایالے جایا گیا		55,000
			1,78,600				1,78,600

(iii) کل واجب الادا بل کھاتہ

ڈیبٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	نقد (ادا کردہ)		30,700		بقایالایا گیا		32,800
	بقایالے جایا گیا		10,200		قرض خواہ (بل منظور کیے گئے) (توازنی رقم)		8,100
			40,900				40,900

(iv) کل قرض خواہ کھاتہ

ڈیبٹ | کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	نقد		80,800		بقایالایا گیا		84,200
	واجب الادابل		8,100		ادھارخریداریاں		29,600
	وصول شدہ چھوٹ		700				
	بقایالے جایا گیا (توازنی رقم)		24,200				
			1,13,800				1,13,800

مثال 8

حساب کے دوہرے اندراج کے طریقے سے واقف نہ ہونے کی بناء پر دنیش اپنے حساب کتاب کے کاغذات اور کھاتے ڈھنگ سے نہیں رکھتا۔اس نے آپ کومندرجہ ذیل معلومات فراہم کی ہیں:

(i) اثاثے اور واجبات
31مارچ 2017

	کیم اپریل2016	31 مارچ2017
	روپے	روپے
متفرق قرض دار	45,000	48,600
متفرق قرض خواہ	24,000	؟
نقد	4,500	؟
فرنیچراورلوازمات (فکسچرس)	15,000	؟
اسٹاک	25,000	؟
موٹروَین	16,000	؟

(ii) دوران سال لین دین

	روپے
قرض داروں سے نقد وصولی	80,000
قرض داروں کودی گئی چھوٹ	1,400
قلمزد(Written-off) نا قابل وصول قرضے	1,800

قرض خواہوں کو نقد ادائیگی	63,000
قرض خواہ کو دی گئی چھوٹ	1,000
فروخت کی واپسی	3,000
خریداریوں کی واپسی	2,000
ادا کردہ مصارف	6,000
نکالی گئی رقوم	5,000
ادا کردہ بیمہ	2,500

(iii) دیگر معلومات

غیر ادا شدہ مصارف 1,200 روپے۔ فرنیچر پر 10 فی صدی اور موٹروین پر 5 فی صدی فرسودگی وصول کی جاتی ہے۔ دنیش بتاتا ہے کہ وہ مال کو لاگت اور اس پر 40 فی صد اضافہ کے ساتھ فروخت کرتا۔ قرض داروں کے لئے 5 فی صد کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ اس کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کیجیے۔

دنیش کے حساب کتاب کے کاغذات (کھاتے)

تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ برائے اختتام سال 31 مارچ 2017

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف / نقصانات		رقم روپے	محاصل / دیگر منافع		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		25,000	فروخت	89,800	
خریداریاں	69,000		نفی: واپسیاں	(3,000)	86,800
جمع: واپسیاں	(2,000)	67,000	اختتامی اسٹاک		30,000
خام منافع بقایا لے جایا گیا		24,800			
		1,16,800			1,16,800
دی گئی چھوٹ		1,400	خام منافع		24,800
ناقابل وصول قرضے		1,800	بقایا لایا گیا		
ادا کردہ مصارف	6,000		وصول شدہ چھوٹ		1,000
نفی: غیر ادا کردہ مصارف	1,200	7,200			
ادا کردہ کرایہ		2,500			
فرنیچر پر فرسودگی	1,500				
موٹروین پر فرسودگی	800	2,300			
ڈوبے قرضوں کا بندوبست		2,430			
خالص منافع (سرمایہ کھاتہ میں منتقل کیا گیا)		8,170			
		25,800			25,800

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
غیر اداشدہ مصارف		1,200	نقد		8,000
قرض خواہ		27,000	قرض دار	48,600	
پونجی	81,500		نفی: بندوبست	(2,430)	46,170
نفی: نکالی گئی رقم	(5,000)		اختتامی اسٹاک		30,000
	76,500		فرنیچر اور لوازمات	15,000	
جمع: خالص منافع	8,170	84,670	نفی: فرسودگی	(1,500)	13,500
			موٹروین	16,000	
			نفی: فرسودگی	(800)	15,200
		1,12870			1,12,870

ڈیبٹ — **(i) کل قرض دار کھاتہ** — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم روپے
	بقایا لایا گیا		45,000		نقد وصول ہوا		80,000
	فروخت		89,800		دی گئی چھوٹ		1,400
					ناقابل وصول قرضے		1,800
					فروخت کی واپسی		3,000
					بقایا لے جایا گیا		48,600
			1,34,800				1,34,800

ڈیبٹ — **(ii) کل قرض خواہ کھاتہ** — کریڈٹ

تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے	تاریخ	تفصیلات	بہی	رقم روپے
	ادا کردہ نقد		63,000		بقایا لایا گیا		24,000
	وصول شدہ چھوٹ		1,000		خریداریاں		69,000
	خریداریوں کی واپسی		2,000				
	بقایا لے جایا گیا		27,000				
			93,000				93,000

(iii) نقد کا خلاصہ

ڈیبٹ کریڈٹ

وصولیابیاں	رقم، روپے	ادائیگیاں	رقم روپے
بقایا لایا گیا	4,500	قرض خواہ	63,000
قرض دار	80,000	ادا کردہ مصارف	6,000
		نکالی گئی رقمیں	5,000
		ادا کردہ کرایہ	2,500
		بقایا لے جایا گیا	8,000
	84,500		84,500

(iv) گوشوارۂ کیفیت بتاریخ 31 مارچ 2016

واجبات	رقم، روپے	اثاثے	رقم روپے
قرض خواہ	24,000	قرض دار	45,000
ابتدائی سرمایہ (توازنی رقم)	81,500	نقد	4,500
		اسٹاک	25,000
		فرنیچر اور لوازمات (فکسچرس)	15,000
	1,05,000		1,05,000

(v) اختتامی اسٹاک کا حساب

	روپے
کل فروخت	89,900
نفی: فروخت کی واپسی	(3,000)
خالص فروخت	86,800
کل خریداریاں	69,000
نفی: خرید کی واپسی	(2,000)
	(67,000)
لاگت پر خام منافع کی شرح	40%

مان لیجیے فروخت کردہ مال کی لاگت ہے	100
تو خام منافع برابر ہے	40
فروخت برابر ہے	140

اس لئے فروخت کردہ مال کی لاگت ہوگی:

فروخت = 86,800 روپے = $86,800 \times \frac{100}{140} = 62,000$

اختتامی اسٹاک کی رقم کا حساب اس طرح کیا جائے گا:

خالص خریداریاں	67,000
جمع: اختتامی اسٹاک	25,000
فروخت کے لئے دستیاب مال کی لاگت	92,000
نفی: فروخت شدہ مال کی لاگت	(62,000)
اختتامی اسٹاک	30,000

اس باب کی نئی کلیدی اصطلاحات

نامکمل ریکارڈ   گوشوارۂ کیفیت (Balanceing Affairs)

خلاصہ بحوالہ اکتسابی مقاصد

1۔ نامکمل ریکارڈ : نامکمل ریکارڈوں سے مراد ہے حسابی ریکارڈوں کا دوہرے اندراجی طریقہ کے مطابق نامکمل ریکارڈوں کے مختلف درجے ہیں۔ یہ بہت زیادہ غیر منظّم (Highly Disorganized) سے لے کر منظّم (Organized) تک ہو سکتے ہیں لیکن ہوں گے بہرحال ''نامکمل''۔

2۔ گوشوارۂ کیفیت اور بیلنس شیٹ میں فرق: گوشوارۂ کیفیت ایسا گوشوارہ یا بیان ہے جس میں کسی فرم کے اثاثے اور واجبات گوشوارہ کی تاریخ کے حوالے سے دکھائے جاتے ہیں اور سرمایہ کی دونوں جانب کے فرق کے ساتھ دکھائے جاتے ہیں۔ چوں کہ ریکارڈ نامکمل ہوتے ہیں لہٰذا اثاثوں اور واجبات کی مالیت عموماً دستیاب معلومات کے تخمینہ پر مبنی ہوتی ہے۔ یہ تخمینے بیلنس شیٹ کی طرح باقاعدہ تیار کیے گئے بہی کھاتوں کے بقایاجات کی مانند نہیں ہوتے۔ بیلنس شیٹ کو ان کھاتوں سے لیا جاتا ہے جو دوہرے اندراجی طریقے کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔

3۔ نامکمل ریکارڈوں سے نفع اور نقصان کا حساب لگانا: جب کسی فرم کے نامکمل ریکارڈ بہت زیادہ غیر منظّم ہوں تو سرمایہ کا حساب لگانے

کے لئے گوشوارۂ کیفیت کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس مدت کا ابتدائی سرمایہ (یعنی اثاثے۔واجبات) معلوم کرنے کے لئے سال کے شروع کا گوشوارۂ کیفیت بنایا جاتا ہے۔اختتامی اور ابتدائی سرمایہ کا فرق، کاروبار سے نکالی گئی رقموں کو پھر سے جوڑے جانے اور سال کے دوران نئے لگائے گئے سرمایہ کو گھٹانے سے اس مدت کا نفع ونقصان معلوم ہو سکے گا۔

4۔ تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا: جب کسی فرم کا نقد خلاصہ دستیاب ہو اور اس کے ساتھ ساتھ قرض خواہوں اور گاہکوں کے ذاتی کھاتوں کی معلومات موجود ہو تو نفع ونقصان کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔خریداریوں، فروخت، قرض دار، قرض خواہ کے ضمن میں گم شدہ رقومات کو قرض داروں۔قرض خواہوں، واجب الوصول اور واجب الادا بلوں کے کھاتے کے خاکے تیار کر کے اور دوہرے اندراج کے طریقے کو استعمال کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ایک بار جب نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کر لئے جائیں تو فرم کے لئے مستقبل میں ایک مکمل حسابی نظام شروع کرنا ممکن ہے۔

سوالات برائے مشق

مختصر جوابات

1۔ نامکمل ریکارڈوں کا مفہوم بیان کیجئے؟

2۔ نامکمل ریکارڈ رکھنے کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟

3۔ بیلنس شیٹ اور گوشوارۂ کیفیت کا فرق بیان کیجئے۔

4۔ نامکمل حسابی ریکارڈ رکھنے سے ایک تاجر کو کیا عملی مشکلات درپیش ہوتی ہیں؟

طویل جوابات

1۔ ''گوشوارۂ کیفیت'' کا کیا مطلب ہے؟ کسی تاجر کے نفع یا نقصان کا پتہ اس گوشوارہ کی مدد سے کس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے؟

2۔ کیا کسی تاجر کے نامکمل ریکارڈوں سے نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا ممکن ہے؟ کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں؟ وضاحت کیجئے۔

3۔ وضاحت کے ساتھ بیان کیجئے کہ نامکمل ریکارڈوں سے مندرجہ ذیل کو کس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے؟

(a) ابتدائی اور اختتامی اسٹاک

(b) ادھار فروخت اور ادھار خریداریاں

(c) قرض خواہوں کو ادائیگی اور قرض داروں سے وصولی

(d) نقد کا اختتامی بقایا۔

اعدادی سوالات

گوشوارۂ کیفیت سے نفع ونقصان معلوم کرنے کا طریقہ

1۔ ذیل میں کچھ معلومات دی گئی ہے۔اس سے نفع یا نقصان کا گوشوارہ تیار کیجئے۔

	روپے۔
اختتامی سال میں سرمایہ	50,000
سال کے شروع میں سرمایہ	7,50,000
اس مدت میں نکالی گئی رقومات	3,75,000
لگایا گیا اضافی سرمایہ	50,000

[جواب : منافع:75,000روپے]

2۔ من ویر نے یکم اپریل 2016 کو اپنا کاروبار4,50,000روپے سے شروع کیا۔31مارچ2017 کو اس کی مالی حالت اس طرح تھی۔

	روپے
نقد	99,000
واجب الوصول بل	75,000
پلانٹ	48,000
زمین اور عمارت	1,80,000
فرنیچر	50,000

اس تاریخ کو اسے اپنے دوست سُشیل سے45,000روپے ملے۔اس نے ہر مہینے8,000روپے اپنے گھر کے خرچ کے لئے نکالے۔31مارچ2017 کو ختم ہوئے سال میں اس کا نفع یا نقصان معلوم کیجئے۔

[جواب:منافع:53,000روپے]

3۔ درج ذیل معلومات سے سال کا نفع معلوم کیجئے:

	روپے
ابتدائی سال میں سرمایہ	70,000
دوران سال لگایا گیا نیا سرمایہ	17,500

اسٹاک	59,500
متفرق قرض دار	25,900
کاروبار کی عمارت	8,600
مشینری	2,100
متفرق قرض خواہ	33,400
دوران سال نکالی گئی رقوم	26,400

[جواب: منافع 1,600 روپے]

4۔ مندرجہ ذیل معلومات سے ابتدائی سرمایہ کا حساب لگایئے:

	روپے
سال کے آخر میں موجود سرمایہ	4,00,000
دوران سال نکالی گئی رقوم	60,000
دوران سال لگایا گیا نیا سرمایہ	1,00,000
رواں سال کا منافع	80,000

[جواب : سال کے شروع کا سرمایہ 2,60,000 روپے]

5۔ درج ذیل معلومات سے اختتامی (آخری) سرمایہ کا حساب لگایئے۔

	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
	روپے	روپے
قرض خواہ	5,000	30,000
واجب الادا بل	10,000	—
قرض	—	50,000
واجب الوصول بل	30,000	50,000
اسٹاک	5,000	30,000
نقد	2,000	20,000

[جواب: اختتامی پونجی: 20,000 روپے]

نفع ونقصان کا حساب اور آخر سال کی گوشوارۂ کیفیت (ابتدائی بقایا دیا ہوا)

6۔ مسز انو نے یکم اکتوبر 2010 کو 4,00,000 کے سرمایہ سے فرم کا آغاز کیا۔انھوں نے اپنے دوستوں سے 1,00,000 روپے کی رقم 10 فی صد سالانہ شرح سود (سود اداشدہ) پر کاروبار کے لئے قرض لی اور مزید 75,000 کی رقم کاروبار میں لگائی۔ان کی پوزیشن یہ تھی:

	روپے۔
نقدی	30,000
اسٹاک	4,70,000
قرض دار (دین دار)	3,50,000
قرض خواہ (لین دار)	3,00,000

انھوں نے پورے سال 8,000 روپے فی ماہ نکالے۔سال کے نفع ونقصان کا حساب لگائیے اور اپنے عمل کو صاف طور پر دکھائیے۔

[جواب : منافع: 23,000 روپے]

7. مسٹر آرنو اپنے کاروبار کے ریکارڈ صحیح طور پر نہیں رکھتے۔انھوں نے مندرجہ ذیل معلومات مہیا کی جس کی مدد سے آپ کو ایک گوشوارہ تیار کرنا ہے جس میں سال بھر کا نفع ونقصان دکھایا گیا ہو۔

	روپے
ابتداء سال میں سرمایہ	15,00,000
واجب الوصول بل	60,000
نقدی دردست	80,000
فرنیچر	9,00,000
عمارت	10,00,000
قرض خواہ (لین دار)	6,00,000
تجارت کا اسٹاک	2,00,000
مزید لگایا گیا سرمایہ	3,20,000
مدت کے دوران نکالی گئی رقوم	80,000

[جواب : نقصان : 1,00,000 روپے]

8۔ مسٹر اکشت اپنے بہی کھاتوں کے ریکارڈ نامکمل رکھتے ہیں۔ انھوں نے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کی ہیں:

	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
	روپے	روپے
نقد در دست	1,000	1,500
نقد در بینک	15,000	10,000
اسٹاک	1,00,000	95,000
قرض دار	42,500	70,000
کاروباری کامپلیکس	75,000	1,35,000
فرنیچر	9,000	7,500
قرض خواہ	66,000	87,000
واجب الادا بل	44,000	58,000

سال کے دوران انھوں نے 45,000 روپے نکالے اور کاروبار میں مزید 25,000 روپے کی رقم لگائی۔ کاروبار کے نفع و نقصان کا حساب لگائیے۔

[جواب : منافع: 61,500 روپے]

9۔ گوپال حساب کتاب کے بہی کھاتے ٹھیک ڈھنگ سے نہیں رکھتا۔ اس سے درج ذیل معلومات حاصل ہوئی ہے:

	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
	روپے	روپے
نقد در دست	18,000	12,000
نقد در بینک	1,500	2,000
تجارتی اسٹاک	80,000	90,000
متفرق قرض دار	36,000	60,000
متفرق قرض خواہ	60,000	40,000
قرض (لیا گیا)	10,000	8,000
دفتر کا ساز و سامان	25,000	30,000
زمین اور عمارتیں	30,000	20,000
فرنیچر	10,000	10,000

سال کے دوران انھوں نے کاروبار میں مزید 20,000 روپے لگائے اور اس سے 12,000 روپے نکالے۔ دی گئی معلومات کی بنیاد پر نفع و نقصان کا گوشوارہ تیار کیجئے۔

[جواب: منافع :53,500روپے]

10. مسٹر منیش اپنے حساب کے بہی کھاتوں کو نامکمل ریکارڈوں سے بھرتے اور رکھتے ہیں ۔ان کے کاغذات اور نامکمل ریکارڈوں سے یہ معلومات مہیا ہوتی ہے:

	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
	روپے	روپے
نقد	1,200	1,600
واجب الوصول بل	—	2,400
قرض دار (دین دار)	16,800	27,200
اسٹاک	22,400	24,400
سرمایہ کاری	—	8,000
فرنیچر	7,500	8,000
قرض خواہ (لین دار)	14,000	15,200

انھوں نے ذاتی مصارف کے لئے 300 روپے ماہانہ نکالے۔انھوں نے اپنی لگائی ہوئی 16,000 روپے کی پونجی کو 2 فی صدی کے منافع سے فروخت کر دیا اور اس رقم کو کاروبار میں لگا دیا۔

[جواب : منافع : 9,780 روپے]

11. مسٹر گردھاری لال دوہرے اندراج کے پورے ریکارڈ نہیں رکھتے۔ یکم اپریل 2016 کو ان کا بیلنس اس طرح ہے۔

واجبات	رقم روپے	اثاثہ جات	رقم روپے
متفرق قرض خواہ	35,000	نقد در دست	5,000
واجب الادا بل	15,00	نقد در بینک	20,000
سرمایہ	40,000	متفرق قرض داران	18,000
		اسٹاک	22,000
		فرنیچر	8,000
		پلانٹ	17,000
	90,000		90,000

سال کے آخر میں ان کی مالی حالت یہ ہے:

	روپے
نقد در دست	7,000
اسٹاک	8,600
قرض دار	23,800
فرنیچر	15,000
پلانٹ	20,350
واجب الادابل	20,200
قرض خواہ	15,000

انھوں نے 500 روپے ماہانہ نکالے جس میں سے 1,500 روپے کاروباری مقصد کے لئے خرچ کئے۔ نفع یا نقصان کا گوشوارہ تیار کیجئے۔

(جواب: منافع 4,050 روپے)

12. مسٹر اشوک اپنے بہی کھاتے صحیح طور پر نہیں رکھتے۔ ان کے ریکارڈوں سے مندرجہ ذیل معلومات دستیاب ہے۔

	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
	روپے	روپے
متفرق قرض خواہ	45,000	93,000
بیوی سے لیا گیا قرض	66,000	57,000
متفرق قرض دار	22,500	—
زمین اور عمارت	89,600	90,000
نقد در دست	7,500	8,700
بینک اوورڈرافٹ	25,000	—
فرنیچر	1,300	1,300
اسٹاک	34,000	25,000

دوران سال مسٹر اشوک نے اپنی نجی کار 50,000 میں بیچ دی اور اس رقم کو کاروبار میں لگا دیا۔ وہ کاروبار سے 1,500 روپے ماہانہ 31 اکتوبر 2011 تک نکالتے رہے اور اس کے بعد 4,500 روپے فی ماہ نکالے۔ آپ کو 31 مارچ 2017 کا نفع یا نقصان کا گوشوارہ تیار کرنا ہے۔

[جواب : نقصان: 57,900 روپے]

13۔ کرشنا کلکرنی حساب کے کھاتے صحیح طریقے سے نہیں رکھتیں۔ مندرجہ ذیل معلومات کی بنیاد پر ان کا 31 دسمبر 2013 کی تاریخ کو ختم ہوئے سال کے لیے نفع یا نقصان کا گوشوارہ تیار کیجیے۔

	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
	روپے	روپے
نقد در دست	10,000	36,000
قرض داران (دین دار)	20,000	80,000
قرض خواہان (لین دار)	10,000	46,000
واجب الوصول بل	20,000	24,000
واجب الادا بل	4,000	42,000
کار	—	80,000
اسٹاک	40,000	30,000
فرنیچر	8,000	48,000
سرمایہ کاری	40,000	50,000
بینک بیلنس	1,00,000	90,000

مندرجہ ذیل تطبیقات کی گئیں:

(a) کرشنا 5,000 روپے ماہانہ ذاتی استعمال کے لئے نکالتی رہیں۔

(b) کار پر فرسودگی 5% کی در سے اور فرنیچر پر 10% کے حساب سے۔

(c) غیر ادا شدہ کرایہ 6,000 روپے۔

(d) سال کے دوران لگایا گیا نیا سرمایہ پونجی 30,000 روپے۔

[جواب : منافع 1,41,200 روپے؛ گوشوارۂ کیفیت تطبیق کے ساتھ : 4,29,200 روپے]۔

14۔ میسرز ثانیہ اسپورٹس ایکوپمنٹ ٹھیک ریکارڈ نہیں رکھتے ہیں۔ درج ذیل معلومات سے نفع یا نقصان معلوم کیجیے اور 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بیلنس شیٹ (چٹھا) بھی تیار کیجیے۔

	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
	روپے	روپے
نقد در دست	6,000	24,000
بینک اوورڈرافٹ	30,000	—
اسٹاک	50,000	80,000

متفرق قرض خواہ	26,000	40,000
متفرق قرض دار	60,000	1,40,000
واجب الادا بل	6,000	12,000
فرنیچر	40,000	60,000
واجب الوصول بل	8,000	28,000
مشینری	50,000	1,00,000
سرمایہ کاری	30,000	80,000

ذاتی استعمال کے لئے نکالی گئی رقمیں 10,000 روپے ماہانہ، دوران سال لگائی گئی نئی پونجی 2,00,000 روپے، ناقابل وصول قرضے 2,000 روپے اور قرض داروں پر 5% کا پرووِیژن (بندوبست) لگانا ہے، غیر ادا شدہ تنخواہ 2,400 روپے، پہلے سے ادا کردہ بیمہ 700 روپے، فرنیچر اور مشین پر عائد فرسودگی 10% سالانہ کی شرح سے۔

[جواب : نفع: 1,71,300 روپے، گوشوارۂ کیفیت مع تطبیق : 4,87,700 روپے]

گم شدہ رقوم معلوم کرنا

15۔ مندرجہ ذیل معلومات سے قرض خواہوں کو ادا کی جانے والی رقم کا حساب لگائیے:

	روپے
31 مارچ 2017 کو متفرق قرض خواہ	1,80,425
وصول شدہ چھوٹ	26,000
دی گئی چھوٹ	24,000
واپسی خرید	37,200
واپسی فروخت	32,200
بل قبول کیے گئے	1,99,000
قرض خواہوں کے لیے منظور شدہ بل	26,000
یکم اپریل 2016 کو قرض خواہ	2,09,000
کل خریداریاں	8,97,000
نقد خریداریاں	1,40,000

[جواب : قرض خواہوں کو ادا کردہ نقد : 4,40,175 روپے]۔

16۔ مندرجہ ذیل سے ادھار خریداریاں معلوم کیجئے:

	روپے
یکم اپریل 2016 کو قرض خواہوں کا بقایا (بیلنس)	45,000
31 مارچ 2017 کو قرض خواہوں کا بقایا	36,000
قرض خواہوں کو ادا کردہ نقد	1,80,000
قرض خواہ کو جاری کردہ چیک	60,000
نقد خریداریاں	75,000
قرض خواہوں سے وصول شدہ چھوٹ	5,400
دی گئی چھوٹ	5,000
قرض خواہ کو دئے جانے والے واجب الادا بل	12,750
خرید کی واپسی	7,500
مسترد شدہ واجب الادا بل	3,000
واجب الوصول بل جو قرض خواہوں کے نام کئے گئے روپے	4,500
واجب الوصول بل جو قرض کے نام کئے گئے رد ہو گئے روپے	1,800
فروخت کی واپسی	3,700

[جواب : ادھار خریداریاں :2,56,350 روپے]

17. مندرجہ ذیل معلومات کی بنیاد پر کل خریداریوں کا حساب لگائیے۔

	روپے
یکم اپریل 2016 کو قرض خواہ	30,000
31 مارچ 2017 کو قرض خواہ	20,000
واجب الادا بلوں کا ابتدائی بقایا	25,000
واجب الادا بلوں کا اختتامی بقایا	35,000
قرض خواہوں کو ادا کردہ نقد	1,51,000
ادا کردہ بل	44,500
نقد خریداریاں	1,29,000
خرید کی واپسی	6,000

[جواب : کل خریداریاں :3,30,500 روپے]

18۔ درج ذیل معلومات دی جارہی ہیں۔آپ کوسال کے دوران کی گئی ادھار خریداریوں کا حساب لگانا ہے۔

	روپے
ابتدائی قرض خواہ	60,000
قرض خواہوں کوادا کردہ نقد	30,000
اختتامی قرض خواہ	36,000
فروخت کی واپسی	13,000
میعاد پوری ہوئے بل	27,000
مسترد شدہ بل	8,000
خرید کی واپسی	12,000
ادا کردہ چھوٹ	5,000

[جواب ادھار خریداریاں : 37,000روپے]

19۔ مندرجہ ذیل معلومات سے سال کے دوران قبول شدہ بلوں کی رقم کا حساب لگائیے۔

	روپے
یکم اپریل 2016 کو واجب الادا بل	1,80,000
31مارچ 2017 کو واجب الادا بل	2,20,000
سال کے دوران مسترد شدہ واجب الادا بل	28,000
سال کے دوران قبول ہوئے واجب الادا بل	50,000

[جواب:قبول شدہ بل1,18,000 روپے]

20۔ درج ذیل معلومات کی بنیاد پر دوران سال ان بلوں کی رقم معلوم کیجئے جن کی میعاد پوری ہوچکی ہے:

	روپے
مسترد شدہ واجب الادا بل	37,000
واجب الادا بلوں کا اختتامی بقایا	85,000
واجب الادا بلوں کا افتتاحی بقایا	70,000
قبول شدہ واجب الادا بل	90,000
نامنظور چیک	23,000

[جواب : بل جن کی میعاد پوری ہوگئی (Matured): 38,000روپے]

21۔ نیچے دی گئی معلومات سے واجب الادا بل کھاتہ تیار کیجیے اور اگر کوئی گم شدہ رقم ہے تو اس کا پتہ لگائیے۔

	روپے
قبول شدہ بل	1,05,000
وصول شدہ چھوٹ	17,000
خرید شدہ مال کی واپسی	9,000
فروخت کردہ مال کی واپسی	12,000
واجب الادا کھاتوں کو ادا کردہ نقد	50,000
واجب الوصول بلوں کو قرض خواہوں کے نام کیا گیا	45,000
مسترد شدہ بل	17,000
ناقابل وصول قرضے	14,000
واجب الادا کھاتوں کا بیلنس (اختتامی)	85,000
ادھار خریداریاں	2,15,000

[جواب : قرض خواہوں کا ابتدائی بقایا : 79,000 روپے]

22۔ دوران سال واجب الوصول بلوں کی رقم کا حساب لگائیے۔

	روپے
واجب الوصول بلوں کا افتتاحی بقایا	75,000
مسترد شدہ بل	25,000
وصول شدہ بل (منظور شدہ)	1,30,000
واجب الوصول بل جو قرض خواہوں کے نام کیے گئے	15,000
واجب الوصول بلوں کا اختتامی بقایا	65,000

[جواب : 1,60,000 روپے]

23۔ مندرجہ ذیل معلومات سے مسترد شدہ واجب الوصول بلوں کی رقم کا حساب لگائیے۔

	روپے
واجب الوصول بلوں کا افتتاحی بقایا	1,20,000
وصول شدہ	1,85,000
واجب الوصول جنھیں لوگوں کے نام کیا گیا	22,800

واجب الوصول بلوں کا اختتامی بقایا	50,700
واجب الوصول بل وصول پائے	1,50,000

[جواب : 11,500 روپے]

24. درج ذیل تفصیلات سے ادھار فروخت اور کل فروخت معلوم کیجئے۔

	روپے
ابتدائی قرض دار	45,000
اختتامی قرض دار	56,000
دی گئی چھوٹ	2,500
فروخت کی واپسی	8,500
نا قابل حصول رقم	4,000
واجب الوصول بل وصول ہوئے	12,000
واجب الوصول بل رد ہوئے	3,000
مسترد شدہ چیک	7,700
نقد فروخت	80,000
قرض دار سے وصول شدہ نقد	2,30,000
قرض دار سے وصول شدہ چیک	25,000

[جواب : کل فروخت : 3,62,300 روپے]

25. مندرجہ ذیل معلومات کی مدد سے واجب الوصول بل کھاتہ اور کل قرض دار کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے تیار کیجئے۔

	روپے
قرض داروں کا افتتاحی بقایا (بیلنس)	1,80,00
واجب الوصول بلوں کا افتتاحی بقایا	55,000
دوران سال کی گئی نقد فروخت	95,000
دوران سال کی گئی ادھار فروخت	14,50,000
فروخت کردہ مال کی واپسی	78,000
قرض داروں سے نقد وصول	10,25,000

قرض داروں کو دی گئی چھوٹ	55,0000
واجب الوصول بل جو قرض خواہوں کے نام کئے گیے ہیں	60,000
وصول شدہ نقد (بلوں کی میعاد پوری ہوگئی)	80,500
نا قابل وصول رقم	10,000
واجب الوصول بلوں کا اختتامی بقایا بتاریخ 31 مارچ 2017	75,500

[جواب : وصول شدہ بل : 1,61,000 روپے قرض داروں کا اختتامی بقایا : 3,01,000 روپے]

26. موزوں حسابات تیار کیجئے اور اگر کوئی گم شدہ رقم ہے تو اس کا پتہ لگائیے۔

	روپے
قرض داروں کا ابتدائی بقایا (بیلنس)	14,00,000
واجب الوصول بلوں کا ابتدائی بقایا	7,00,000
واجب الوصول بلوں کا اختتامی بقایا	3,50,000
مسترد شدہ چیک	27,000
قرض داروں سے نقد وصول	10,75,000
وصول ہوا اور بینک میں جمع کیا گیا	8,25,000
دی گئی چھوٹ	37,500
نا قابل وصول رقم	17,500
فروخت کردہ مال کی واپسی	28,000
گاہکوں سے واجب الوصول بل وصول ہوا	1,05,000
واجب الوصول بل جن کی میعاد پوری ہوگئی	2,80,000
منہا شدہ بل	65,000
بل جن کی تصدیق قرض خواہوں کے نام کی گئی	70,000

[جواب : ادھار فروخت 5,16,000 روپے]

27. درج ذیل معلومات کی بنیاد پر متفرق قرض داروں کا افتتاحی بقایا اور متفرق قرض خواہوں کا اختتامی بقایا معلوم کیجئے۔

	روپے
ابتدائی اسٹاک	30,000
اختتامی اسٹاک	25,000

ابتدائی قرض خواہوں (لین دار)	50,000
اختتامی قرض دار	75,000
قرض خواہوں کی جانب سے دی گئی چھوٹ	1,500
گاہکوں کو دی گئی چھوٹ	2,500
قرض خواہوں کو نقد ادائیگی	1,35,000
مذکورہ مدت کے دوران واجب الوصول بل قبول ہوئے	30,000
مذکورہ مدت کے دوران واجب الوصول بل وصول ہوئے	75,000
گاہکوں سے وصول شدہ نقد	2,20,000
واجب الوصول بل جو مسترد ہوئے	3,500
خریداریاں	2,95,000

خام منافع کی شرح فروخت کی قیمت پر 5% ہے اور کل فروخت میں سے نقد فروخت 85,000 کی تھی۔

(اشارہ : کل فروخت = 4,00,000، روپے $\frac{100}{75}$×3,00,000 روپے)

[جواب : قرض داروں کا ابتدائی بیلنس 54,000 روپے، قرض خواہوں کا اختتامی بقایا : 1,78,500 روپے]

28. مسز بھاؤنا اپنے حسابی کھاتے اکہرے اندراج کے مطابق رکھتی ہیں۔ آپ کو 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے ان کے کاروبار کے فائنل حسابات تیار کرنا ہیں۔ نقد وصولیابیاں اور نقد ادائیگیوں کی بابت مذکورہ بالا مدت کے دوران ان کے ریکارڈوں سے مندرجہ ذیل تفصیلات سامنے آئی ہیں:

نقد کا خلاصہ

ڈیبٹ — کریڈٹ

وصولیابیاں	رقم روپے	ادائیگیاں	رقم روپے
نقد کا ابتدائی بقایا	12,000	قرض خواہوں کو ادا کردہ	53,000
مزید سرمایہ	20,000	کاروباری مصارف	12,000
قرض داروں سے موصول	1,20,000	ادا کردہ اجرت	30,000
		بھاؤنا کے ذریعے نکالی گئی رقوم	15,000
		31 مارچ 2017 کو بینک بیلنس	35,000
		نقد در دست	7,000
	1,52,000		1,52,000

مندرجہ ذیل معلومات بھی دستیاب ہے:

	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
	روپے	روپے
قرض دار	55,000	85,000
قرض خواہ	22,000	29,000
اسٹاک	35,000	70,000
پلانٹ	10,00,000	1,00,000
مشینری	50,000	50,000
زمین اور عمارت	2,50,000	2,50,000
سرمایہ کاری	20,000	20,000

ان کی تمام خرید اور فروخت اُدھار پر تھیں ۔ پلانٹ اور بلڈنگ پر فرسودگی 10 فی صدی اور مشینری پر 5 فی صدی لگائیں ۔ نا قابل وصول قرضوں کے لئے 5% کا بندوبست مہیا کریں ۔

[جواب: خام منافع 95,000 روپے ؛ خالص منافع 41,250 روپے :کل بیلنس شیٹ 5,75,250 روپے]

اپنی سمجھ کا امتحان لیجئے

1۔ اپنی سمجھ کو جانچئے –1

(b) .4 (a) .3 (d) .2 (a) .1

2۔ اپنی سمجھ کو جانچئے –II

1۔ کل قرض دار

2۔ ابتدائی پونجی، اختتامی پونجی

3۔ نیا لگایا گیا سرمایہ، نکالی گئی رقوم نکالی ہوئی رقمیں

4۔ چھوٹے تاجر